اسرائیلی عدالت نے بنیاد پرست یہودیوں کو حاصل فوج میں بھرتی سے استثنیٰ ختم کردیا

تل ابیب (یو این آئی)

اسرائیلی سپریم کورٹ نے بنیاد پرست یہودیوں کو فوج میں لازمی بھرتی سے حاصل استثنیٰ ختم کرنے کا حکم جاری کردیا۔ اس سے قبل اسرائیل میں مذہبی خدمات انجام دینے والے اور مذہبی تعلیم حاصل کرنے والے بنیاد پرست (الٹرا آرتھوڈوکس) یہودی نوجوانوں کو اسرائیل کے قیام سے ہی فوج میں لازمی بھرتی ہونے کے عمل سے استثنیٰ حاصل تھا۔ اسرائیلی سپریم کورٹ نے حکومت کو حکم دیا کہ ایسے تمام مذہبی اسکولوں کی فنڈنگ روکی جائے جن میں پڑھنے والے نوجوان فوج میں شمولیت سے انکار کریں۔ اسرائیل میں نوجوانوں کے لیے فوج میں خدمات انجام دینا لازمی ہے۔

دنیا یوں ہی خاموش رہی تو غزہ میں صومالیہ جیسا قحط آسکتا ہے

نیویارک (ایجنسیاں)

اقوام متحدہ کی ایجنسی یورو میڈ ہیومن رائٹس مانیٹر کے مطابق، اسرائیلی افواج غزہ کی پٹی میں اقوام متحدہ کے زیر انتظام پناہ گاہوں کو بار بار بمباری اور آگ لگا کر بے گھر فلسطینیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے فوڈ ایجنسی کے چیف اکنامسٹ کا کہنا ہے کہ غزہ میں صورتحال سنگین ہے جہاں تقریباً تمام 2.3 ملین فلسطینیوں کو شدید بھوک کا سامنا ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کے عارف حسین نے 2011 میں صومالیہ کے قحط کی مثال دیتے ہوئے دنیا سے غزہ میں اقدامات کرنے کی اپیل کی۔ واضح رہے کہ صومالیہ کے 2011 کے قحط میں تقریباً ڈھائی لاکھ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ عارف حسین کا کہنا ہے کہ صومالیہ میں ڈھائی لاکھ میں سے نصف بلا تکلیف قحط کا اعلان ہونے سے پہلے ہی ہو گئی تھیں۔ انہوں نے منگل کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ قحط سے بچنے کے لیے خوراک کے ترسیل کی بڑے پیمانے پر ضرورت ہے۔ فلسطینیوں کے لیے صاف پانی، صفائی، صحت کی دیکھ بھال اور ادویات کی مستقل بنیاد پر ضرورت ہے۔ عارف حسین عالمی قحط کے وارننگ نیٹ ورک کی نئی رپورٹ پر تبصرہ کر رہے تھے جس میں کہا گیا ہے کہ جب تک اسرائیل اور حماس کے بیچ جنگ جاری رہے گی اور انسانی ہمدردی کی رسائی پر پابندی برقرار رہے گی جب تک پوری غزہ کی پٹی کو بڑے پیمانے پر قحط کے مستقل خطرے کا سامنا ہے۔ حالانکہ انگلش۔ مڈ فوڈ سیکورٹی فیز کلاسفکیشن کا کہنا ہے کہ موجودہ دستیاب شواہد اس بات کی نشاندہی نہیں کرتے کہ غزہ میں قحط شروع ہو گیا ہے، لیکن غزہ کی تقریباً 96 فیصد آبادی کو خوراک کی شدید عدم تحفظ کا سامنا ہے اور تقریباً 495,000 فلسطینیوں کو متبرک تباہ کن غذائی قلت کا سامنا ہوگا۔ حسین نے کہا کہ شمالی غزہ میں قحط کا ظہور مکمل گیا ہے کیونکہ وہاں امداد کو کسی طرح پہنچایا گیا لیکن اب جنوب میں تشویش پائی جارہی ہے جہاں اسرائیلی فوجی کارروائیاں ہو رہی ہیں اور مصر سے مرکزی رفح گراسنگ بند ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اقوام متحدہ اور امدادی تنظیموں کو ان جگہوں تک رسائی حاصل ہے جہاں اس کی ضرورت ہے، تو ہم اس صورتحال کو بہتر بنا سکتے ہیں، لیکن اگر ہمارے پاس رسائی نہیں ہے، تو یہ ممکن نہیں ہے۔

حزب اللہ کی اشتعال انگیزی لبنان کو کھلی جنگ کی طرف گھسیٹ رہی ہے: امریکی وزیر دفاع

دبئی (ایجنسیاں)

لبنان اور اسرائیل کی سرحد پر حزب اللہ اور اسرائیلی افواج کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کے لیے امریکی کوششوں کے باوجود جنگ کے پھیلنے کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اسی اثنا میں امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے خبردار کیا ہے کہ لبنانی حزب اللہ کے "اشتعال انگیزی اسرائیل اور لبنان کو کھلی جنگ میں گھسیٹنے کا باعث بن رہی ہے۔ منگل کی شام اپنے اسرائیلی ہم منصب یوآو گیلانٹ کے ساتھ پیشاب گاہ میں ملاقات میں انہوں نے کہا کہ "اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان ایک نئی جنگ آسانی سے ایک علاقائی جنگ میں بدل سکتی ہے جس کے مشرق وسطیٰ کے لیے سنگین نتائج برآمد ہوں گے"۔ انہوں نے کہا کہ "اس طرح کی جنگ لبنان کے لیے تباہ کن ہوگی اور بے گناہ شہریوں اور لبنانی شہریوں کے لیے تباہی کا باعث بنے گی۔ آسٹن نے مزید کہا کہ "مزید کشیدگی کو روکنے کے لیے سفارت کاری بہترین طریقہ ہے۔ اس لیے ہم فوری طور پر ایک ایسے سفارتی معاہدے تک پہنچنے کے لیے کوشاں ہیں جو اسرائیل کی شمالی سرحد پر مستقل طور پر امن بحال کرے اور اسرائیل۔ لبنان سرحد کے دونوں جانب شہریوں کو محفوظ طریقے سے اپنے گھروں کو لوٹنے کے قابل بنائے"۔ غزہ کی پٹی کو لے کر اسے امریکی وزیر دفاع نے "کیلنٹ کو بتایا کہ "ہم غزہ میں شہریوں کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے فوجی کارروائیوں میں اسرائیل کی حمایت کرتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ مغربی کنارے میں شدت پسندوں کے حملے ناقابل قبول ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ "ہم ایرانی پراکسیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے واشنگٹن کے ساتھ مل کر کام کرنے پر کیلنٹ کو یقین دلایا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسرائیل شمالی محاذ پر موجود ڈاشیئس کو کو بدلنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم حزب اللہ کے حوالے سے کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں"۔ کیلنٹ نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ "حزب اللہ سے نمٹنے کے لیے سفارتی آپشن کا وقت ختم ہو رہا ہے"۔ کیلنٹ نے امریکی وزیر دفاع کو بتایا کہ "ہم کسی بھی اختیاری معاملے پر بات کرنے کے لیے تیار ہیں"۔ قبل ازیں اسرائیلی جنگی کونسل کے سابق وزیر بینی گینٹز نے کہا کہ اسرائیل حزب اللہ کی صلاحیتوں کو تباہ کرنے اور لبنان کو اندھیرے میں ڈبونے کی کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم شمالی محاذ پر حزب اللہ کے باقی رہنے والے خطرے کو قبول نہیں کرتے۔ شمالی اسرائیل کے رہائشی اگلے ستمبر سے اپنے گھروں کو واپس جا نہیں کر سکتے"۔ گینٹز نے مزید کہا کہ حزب اللہ پر دباؤ ڈالا جانا چاہیے کہ وہ کشیدگی کو روکے یا کھلی جنگ کا سامنا کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ شمالی محاذ پر صورت حال جس کی توں جاری نہیں رہ سکتی۔

غزہ کی پٹی کے شمال میں لوٹ آؤ، اسرائیل کی جانب سے مشکوک دعوت

دبئی (ایجنسیاں)

تباہ حال غزہ کی پٹی میں جاری جنگ کو مسلسل نو ماہ ہو چکے ہیں۔ ایسے میں شمالی علاقوں میں بے گھر افراد کو واپسی کی اجازت کے حوالے سے افواہیں پھیلنا شروع ہو گئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر سرگرم بعض ذرائع متعدد بے گھر فلسطینی خاندانوں کے ساتھ اسرائیلی رابطوں کا انکشاف کیا ہے۔ ساتھ ہی دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے شام کے اوقات میں شارع الرشید کے راستے پر تاکم کی جانے والی عسکری چیک پوسٹ کے ذریعے غزہ اور شمالی علاقوں میں واپسی کی اجازت دے دی ہے۔ دوسری جانب غزہ میں فلسطینی حکام نے اس نوعیت کی دعوت سے خبردار کرتے ہوئے اسے مشکوک قرار دیا ہے۔ حکام نے بے گھر فلسطینیوں پر زور دیا ہے کہ وہ ان غیر مصدقہ رابطوں سے انتہائی ہوشیار رہیں۔ اس حوالے سے حکام نے ان سابقہ جرائم اور خلاف ورزیوں کی یاد دہانی کرائی جب اسرائیلی فوج نے غزہ پٹی کے شمال میں واپس لوٹنے والوں پر براہ راست فائرنگ کر دی تھی۔ غزہ پٹی میں بالخصوص وسطی اور جنوبی علاقوں میں اسرائیل بم باری کا سلسلہ جاری ہے۔ گذشتہ برس سات اکتوبر کو شروع ہونے والی جنگ میں اب تک موت کا شکار ہونے والے فلسطینی شہریوں کی مجموعی تعداد 37600 سے زیادہ ہو چکی ہے۔ غزہ کی پٹی میں 20 فی صد سے زیادہ آبادی یعنی 4 لاکھ 95 ہزار سے زیادہ افراد غذائی امن کے سنگین ترین بحران سے دوچار ہیں۔ جنگ کے نتیجے میں اب تک غزہ کی پٹی میں 15 لاکھ سے زیادہ فلسطینی بے گھر ہو کر شمالی علاقوں سے جنوب کی جانب بالخصوص رفح شہر ہجرت کر چکے ہیں۔

وڈیو: سابق امریکی صدر باراک اوباما کی ہمشیرہ آنسو گیس کی لپیٹ میں

لندن (ایجنسیاں) کینیا میں پولیس کی جانب سے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا گیا۔ اس دوران میں سابق امریکی صدر باراک اوباما کی سوتیلی بہن اوما اوباما بھی اس کی لپیٹ میں آ گئیں۔ یہ واقعہ نیکس سے متعلق متنازع قانونی بل کے خلاف مظاہرے کے دوران اس وقت پیش آیا جب اوما امریکی نیوز چینل CNN کو انٹرویو دے رہی تھیں۔ چینل کی براہ راست نشریات میں ریکارڈ ہونے والی وڈیو میں اوما نے کہا کہ میں اب دیکھنے کے قابل نہیں رہی۔

نیتن یاہو کی بیگم بھی بیٹے کے نقش قدم پر، اسرائیلی فوج پر 'انقلاب' کی کوشش کا الزام

دبئی (ایجنسیاں)

اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو کی اہلیہ سارہ نیتن یاہو نے دھماکا خیز انکشاف کرتے ہوئے اسرائیلی فوج پر عسکری انقلاب کی کوشش کا الزام عائد کیا ہے۔ واضح رہے کہ چند روز قبل نیتن یاہو کے بیٹے یائر نے بھی اس سے ملتا جلتا بیان دیا تھا۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز کے مطابق سارہ نے سات اکتوبر سے غزہ کی پٹی میں یرغمال اسرائیلی قیدیوں کے اہل خانہ کے نمائندگان کے ساتھ ایک سابقہ ملاقات میں کہا کہ وہ فوجی قیادت پر بھروسا نہیں کرتی ہیں کیوں کہ فوج کے سینئر جنرال نے شوہر کے خلاف بے حد جھوٹی خبریں سحافتی اداروں کو دیتے ہیں۔ اس پر جب حاضرین میں سے کسی نے سارہ کی بات پر احتیاج کیا تو وزیر اعظم کی اہلیہ نے جواب میں کہا کہ اس بات کو نہیں سمجھا جا رہا کہ فوجی انقلاب کے واسطے ایک جنبید کوشش ہو رہی ہے۔ سارہ نے اپنی گفتگو میں بار بار اس الزام کو دہرایا۔ اسرائیلی ریزرو فوج کی ایک خاتون کرنل نے واضح کیا ہے کہ وہ نیتن یاہو کی اہلیہ کے بیان کی گواہ ہیں۔ مذکورہ خاتون کرنل کا اپنا بھی حالیہ جنگ میں مارا جانا چاہئے۔

وکی لیکس بانی: امریکہ داخلے پر تاحکم ثانی پابندی

واشنگٹن: (ایے ایف پی) امریکہ کے جولین اسانج کی امریکہ داخلہ پر پابندی لگا دی ہے۔ یہ پابندی اس وقت تک کے لیے ہے جب تک انہیں داخلے کی اجازت نہیں مل جاتی ہے۔ امریکی دفتر انصاف نے منگل کے روز کہا ہے کہ آسٹریلیا کے شہری کو امریکی علاقے میں رہا کر دیا گیا اور وہ کیمبرا کے لیے ہوائی جہاز میں سوار ہو گیا ہے۔ امریکی محکمہ انصاف کے جاری کردہ بیان میں وکی لیکس کے بانی کے بارے میں بتایا ہے کہ 'جولین اسانج کو امریکہ آنے سے روک دیا گیا ہے۔ کیونکہ وہ 2010 میں ہزاروں خفیہ امریکی دستاویزات شائع کرنے کے بعد بین الاقوامی سطح پر قانونی کارروائی کا سامنا کر رہے ہیں۔

ڈچ وزیر اعظم مارک روٹے نیٹو کے اگلے سکریٹری جنرل منتخب: ناٹو

ماسکو (یو این آئی) نیٹو نے بدھ کے روز تصدیق کی کہ ڈچ وزیر اعظم روٹے کو اتحادی اراکین کی اعلیٰ سکریٹری جنرل منتخب کیا ہے۔ نیٹو نے ایک بیان میں کہا کہ بدھ (26 جون 2024) کو، ناٹو اٹلانٹک کونسل نے ڈچ وزیر اعظم مارک روٹے کو نیٹو کا اگلا سکریٹری جنرل مقرر کرنے کا فیصلہ کیا، جو جین اسٹولٹنبرگ کے جانشین ہوں گے۔ مسٹر مارک روٹ یکم اکتوبر 2024 سے سکریٹری جنرل کے طور پر اپنے فرائض سنبھالیں گے، جب تنظیم میں مسٹر اسٹولٹنبرگ کی دس سالہ مدت ختم ہو رہی ہے۔

ایرانی فوج کو اربوں ڈالر منتقل کرنے والا نیٹ ورک امریکہ میں بلیک لسٹ

دبئی (ایجنسیاں) امریکی محکمہ خزانہ نے منگل کے روز ایرانی فوج کی جانب سے تیل کی آمدنی اور دیگر غیر قانونی آمدنی میں اربوں ڈالر کی منی لانڈرنگ کے لیے استعمال کیے جانے والے وسیع "شیڈو بینکنگ" سسٹم پر نئی پابندیاں عائد کی ہیں۔ محکمہ خزانہ نے اپنی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا کہ اس نے "تقریباً 50 اداروں اور افراد پر پابندیاں عائد کی ہیں جن میں محکمہ دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی افواج کے زیر استعمال وسیع "شیڈو بینکنگ" نیٹ ورک کی متعدد شاخیں شامل ہیں۔ یہ نیٹ ورک پاسداران انقلاب کو غیر قانونی طور پر بین الاقوامی مالیاتی نظام تک رسائی کے ساتھ اسے 2020 سے اربوں ڈالر کی رقم منتقل کر چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "وزارت دفاع، مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب بہت زیادہ ڈالر کرنے کے لیے تجارتی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں، خاص طور پر ایرانی تیل اور پیٹرو کیمیکلز کی فروخت میں ان کا کلیدی حصہ ہے"۔ بیان کے مطابق "ایرانی ایکسچینج دفاتر کے نیٹ ورکس اور ان کے کنٹرول میں کام کرنے والی درجنوں غیر ملکی کمپنیوں نے وزارت دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب کو بیرون ملک سے حاصل ہونے والی آمدنی کو چھپانے میں مدد کی۔ وزارت دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب کے لیے استعمال کیے جانے والے وسیع "شیڈو بینکنگ" سسٹم پر نئی پابندیاں عائد کی ہیں۔ محکمہ خزانہ نے اپنی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا کہ اس نے "تقریباً 50 اداروں اور افراد پر پابندیاں عائد کی ہیں جن میں محکمہ دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی افواج کے زیر استعمال وسیع "شیڈو بینکنگ" نیٹ ورک کی متعدد شاخیں شامل ہیں۔ یہ نیٹ ورک پاسداران انقلاب کو غیر قانونی طور پر بین الاقوامی مالیاتی نظام تک رسائی کے ساتھ اسے 2020 سے اربوں ڈالر کی رقم منتقل کر چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "وزارت دفاع، مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب بہت زیادہ ڈالر کرنے کے لیے تجارتی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں، خاص طور پر ایرانی تیل اور پیٹرو کیمیکلز کی فروخت میں ان کا کلیدی حصہ ہے"۔ بیان کے مطابق "ایرانی ایکسچینج دفاتر کے نیٹ ورکس اور ان کے کنٹرول میں کام کرنے والی درجنوں غیر ملکی کمپنیوں نے وزارت دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب کو بیرون ملک سے حاصل

یمنی حوثیوں نے ایک اور جہاز پر بلیسٹک میزائل سے حملہ کردیا

دبئی (ایجنسیاں) ایرانی حمایت یافتہ یمنی حوثیوں کے سمندر میں اسرائیلی اور اس کے اتحادیوں کے جہازوں پر حملے جاری ہیں۔ منگل کے روز ایسے ہی ایک حملے کے حوالے سے یمنی حوثیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ 'ام ایس سی' سارامی نامی جہاز کو بحیرہ عرب میں حوثیوں نے ایک ریزٹیلسٹک میزائل کے ذریعے گیے گئے حملے کی ذمہ داری باضابطہ قبول کر لی ہے۔ بحیرہ احمر اور خلیج عدن کی اطلاعات کو مشترکہ طور پر مانیٹر کرنے والے ادارے جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن سینٹر نے ایک روز پہلے بیر کے دن اطلاع دی تھی کہ لائبیر یا سے جھنڈے کے حامل ایک جہاز کو بحیرہ عرب میں میزائل سے ٹارگٹ کیا گیا ہے۔ لیکن یہ جہاز اس میزائل سے نشانہ نہیں بن سکا تھا۔ جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن سینٹر کے مطابق ہو سکتا ہے اس جہاز کو اسرائیل کے ساتھ تعلق کی بنیاد پر نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی ہو۔ حوثیوں کے ترجمان یحیٰ سارریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس جہاز کو میزائل سے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا ہے اور میزائل نشانے پر لگا ہے۔ یہ بھی کہا ہے یہ جہاز اسرائیل سے تعلق رکھتا ہے۔ برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے اطلاع دی ہے کہ جہاز پر موجود عملے کے ارکان محفوظ رہے ہیں۔ برطانوی میری ٹائم کے مطابق یہ جہاز یمنی ساحل سے 246 سمندری میل کے فاصلے پر تھا جب اسے نشانہ بنایا گیا اور اگلی بندرگاہ کی طرف جا رہا تھا۔ ایرانی حمایت یافتہ یمنی حوثیوں نے ماہ نومبر 2023 سے ان سمندری راستوں سے گذرنے والے مخصوص جہازوں پر اپنے میزائل اور ڈرون حملوں کی زد میں لے رکھا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ غزہ پر جاری اسرائیلی حملے کے خلاف کارروائیاں کر رہے ہیں اور فلسطین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ایسا کر رہے ہیں۔ اس دوران یمنی حوثی اب تک ان جہازوں پر درجنوں بار میزائل داغ چکے ہیں۔

غزہ متصل عارضی امریکی بندرگاہ کے آپریشن کی مدت میں توسیع کا امکان

دبئی (ایجنسیاں)

امریکی ساختہ عارضی بندرگاہ کے حوالے سے حکام کا کہنا ہے کہ اس امر کا امکان موجود ہے کہ اس بندرگاہ سے امدادی کارروائیوں کو 31 جولائی کے بعد بھی جاری رکھا جائے۔ امریکی حکام کے مطابق اس عارضی بندرگاہ کا مقصد غزہ میں امدادی سامان کی آئندہ جولائی تک ترسیل جاری رکھنا ہے اس مدت میں توسیع کی جا سکتی ہے۔ امریکی حکام کے مطابق امکانی طور پر بندرگاہ کیامدادی آپریشنز میں توسیع ایک ماہ کے لیے ہوگی۔ صدر جو بائیڈن نے نے ماہ مارچ میں اس بندرگاہ کی تعمیر کا اعلان کیا تھا جس کا مدعا ان علاقوں کے امدادی کارواں کو بحری راستے کے ذریعے کرسکیں کیونکہ اسرائیل نے امدادی سامان کی ترسیل کے تمام زمینی راستے بند کر رکھے تھے جیسا کہ آج بھی امدادی سامان کی ترسیل میں بہت زیادہ رکاوٹیں موجود ہیں۔ اس عارضی بندرگاہ کی تعمیر دماہ میں مکمل کی گئی تھی۔

ابھی چند روز قبل ہی اس نے کام کا آغاز کیا تھا کہ امریکی ورلڈ سنٹرل کچن' کی امدادی کیم اسرائیلی بمباری سے ہلاک ہو گئی جس کے بعد بندرگاہ سے امدادی کی فراہمی معطل کر دی گئی۔ بعد ازاں اکا دکا قافلوں کے ساتھ اس بندرگاہ سے پھر امدادی کارواں کا آغاز ہوا لیکن اس کے ساتھ ہی اسرائیلی فوج کے تصیرات آپریشن نے امریکی ساختہ بندرگاہ کے بارے میں خدشات کا شبہ پیدا کر دیا ہے جب سوشل میڈیا پر رنگ برنگی خبریں سامنے آنا شروع ہوگئی کہ اسرائیل نے تصیرات آپریشن میں اس امریکی بندرگاہ کو استعمال کیا ہے۔ تاہم پینٹا گون نے ان خبروں کی تردید کی۔ اب آپریشن کے دوسرے مہینے کے اختتام پر یہ اطلاع آئی ہے کہ اس بندرگاہ کی مدت کا شروع میں ہی محدود رکھی گئی تھی جو کہ اکتیس جولائی کو ختم ہو نا تھی۔ اس لیے اس میں ام ازکم ایک ماہ کی توسیع کر دی جائے گی۔ واضح رہے کہ ستر ہ مئی سے آپریشن شروع کرنے والی اس بندرگاہ نے 137 ٹرکوں پر امداد خود منتقل کی تھی ہے۔ لیکن اب پینٹا گون کے حکام کا کہنا ہے کہ موسم گرما کی شدت کے بعد اس بندرگاہ کو استعمال کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ تاہم مبصرین کے لیے یہ حیران کن بات ہے کہ صرف دو سے تین ماہ کے لیے کارآمد رہنے والی بندرگاہ کو امریکہ نے اتنے اہتمام سے کیوں تیار کیا کیونکہ اس کی تعمیر میں ہی دو ماہ لگ گئے تھے۔

سعودی مملکت کے برازیل میں شجر کاری میں سعودی ٹیکنالوجی کے استعمال کے معاہدے پر دستخط

◀ یہ معاہدہ مملکت اور برازیل کے درمیان علم اور ٹیکنالوجی کے تبادلے اور مہارت کی منتقلی کو فروغ دینے اور متحرک کرنے میں معاون ثابت ہوگا

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی پریس ایجنسی نے منگل کو رپورٹ کیا کہ سعودی مملکت اور برازیل نے برازیل کے شہر جیجاں میں شجر کاری میں سارٹ سعودی ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیے ایک شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس معاہدے کو مملکت کی وزارت ماحولیات، پانی وزراعت (ایم ای ڈبلیوے) اور برازیل کی حکومت کا تعاون حاصل ہے۔ اس ماہ کے شروع میں برازیل کے شہر گوئیانیا میں بی 20 بینک انٹرپینیورز الائنس سمٹ میں ایم ای ڈبلیو کے نے شرکت کی جس کے دوران اس معاملے پر اتفاق کیا گیا تھا۔ اس سمٹ کی میزبانی برازیل کی نیشنل فیڈریشن آف بینک انٹرپینیورز نے کی تھی۔ ایس پی اے نے کہا کہ یہ معاہدہ ماحولیات کے تحفظ، پائیدار ترقی کے حصول اور انٹرپینیورشپ کو فروغ دینے کے لیے بین الاقوامی تعاون میں ایک اہم موڑ ہے۔ یہ معاہدہ مملکت اور برازیل کے درمیان علم اور ٹیکنالوجی کے تبادلے اور مہارت کی منتقلی کو فروغ دینے اور متحرک کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اس کا مقصد کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے لیے ان کی مشترکہ صلاحیت کو بہتر کرنے کے ساتھ ساتھ پائیدار ترقی کو فروغ دینے والے مشترکہ منصوبے تیار اور ان پر عمل کرنا ہے جو 2030 کے مطابق پائیدار ترقی کو مضبوط کریں۔ اس شعبے کے متعدد کاروباری پروگراموں اور اس سے منسلک اجرائی ہوئی کمپنیوں نے سمٹ میں وزارت کی شرکت کی نمائندگی کی۔ وزارت کی ریسرچ اینڈ انوویشن ایجنسی کے جنرل ڈیپارٹمنٹ آف انٹرپینیورشپ کے ڈائریکٹر جنرل علی بن محمد السبحان نے کہا، اس طرح کی بین الاقوامی شرکت ان شعبوں میں کاروباری افراد اور ابھرتی ہوئی کمپنیوں کی حمایت اور انہیں بااختیار بنانے کی غرض سے ایم ای ڈبلیو اے کی کوششوں کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے مزید کہا، اس کا مقصد رکن ممالک کے ساتھ مشترکہ تعاون اور مہارت وعلم کے تبادلے کے طریقوں پر گفتگو کرنا، خاص طور پر وزارت کے شعبوں میں اور بالعموم مملکت میں کاروباری نظام کی ترقی کو بڑھانا ہے۔

کینیا کے صدر کا ٹیکسوں کے بل پر دستخط سے انکار

عوامی احتجاج رنگ لایا

◀ مختلف علاقوں میں ہونے والی جھڑپوں اور فائرنگ سے 20 افراد ہلاک ہوئے جبکہ سیدھی گولیاں لگنے کی وجہ سے 100 سے زائد زخمی ہوئے جن میں سے کچھ کی حالت تشویشناک ہے

نیروبی (ایجنسیاں) کینیا کے صدر نے شدید عوامی احتجاج کے بعد حکومت کی جانب سے بیچے جانے والے ٹیکسوں میں اضافے کے بل پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا۔ خبر ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایک روز قبل فنانس بل اور بجٹ میں میوگائی بڑھنے پر مظاہرین نے پارلیمنٹ پر حملہ کیا اور اس کے کئی حصوں کو آگ لگا دی تھی۔ صورت حال پر قابو پانے اور مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے حکومت نے پولیس کے بعد فوج کی خدمات حاصل کیں تو صورت حال مزید کشیدہ ہوئی اور مختلف علاقوں میں ہونے والی جھڑپوں میں فائرنگ سے 20 افراد ہلاک ہوئے۔ ابتدا میں تو حکومت نے پولیس کے ذریعے مظاہرین کو منتشر کرنے کی کوشش کی تاہم پرتشدد مظاہروں اور مظاہرین کی پیش قدمی کی وجہ سے پولیس اہلکار پیچھے ہٹنے پر مجبور ہوئے جس کے بعد مظاہرین نے پارلیمنٹ میں داخل ہو کر شدید ہنگامہ آرائی، توڑ پھوڑ اور آگ لگائی تھی۔ کینیا کے صدر نے امن وامان کی بگڑتی صورت حال پر فوج کو طلب کر کے تمام سرکاری عمارتوں کا کنٹرول اس کے حوالے کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ پولیس نے براہ راست گولیاں چلائیں جس کے نتیجے میں شہریوں کی ہلاکتیں ہوئیں جبکہ سیدھی گولیاں لگنے کی وجہ سے 100 سے زائد زخمی ہوئے جن میں سے کچھ کی حالت تشویشناک ہے۔ دوسری جانب پولیس کا کہنا ہے کہ مظاہرین نے پٹرول بم پھینکے اور گولیاں چلائیں جس کے جواب میں پولیس اہلکاروں کو اپنے دفاع میں فائرنگ کرنا پڑی۔ اُدھر حکومت کا کہنا ہے کہ تقریباً 10 ٹریلین شلنگ ($ 78 بلین) کے قرض اور اگر ضروری ہیں جو کینیا کی قومی مجموعی پیداوار کا تقریباً 70 فیصد کے برابر ہے۔ عوامی دباؤ اور احتجاج کے بعد یہ تو حکومت نے اشیاء ضروریہ، موبائل سروسز پر عائد ٹیکس ختم کر دیا جبکہ حکومت نے اب ایندھن کی قیمتوں اور برآمدی محصولات میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کینیا کی وزارت خزانہ نے 200 بلین شلنگ کے بجٹ خسارے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔

مختصر خبریں

روس کے آرمی چیف اور سابق وزیر دفاع کے وارنٹ گرفتاری جاری

ماسکو (یو این آئی) جرائم کی عالمی عدالت نے روس کے آرمی چیف اور سابق وزیر دفاع کے وارنٹ گرفتاری جاری کردیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جرائم کی عالمی عدالت نے یوکرین میں عام شہریوں کو نشانہ بنانے پر روس کے آرمی چیف اور سابق وزیر دفاع کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے۔ عدالتی حکم کے مطابق دونوں افراد کے وارنٹ اس وجہ سے جاری کیے گئے کیونکہ عدالت سمجھتی ہے کہ روسی فوج کی جانب سے یوکرین کے الیکٹرک انفرااسٹرکچر کو میزائلوں سے نشانہ بنانے کے ذمہ دار یہ دونوں افراد ہیں، ان حملوں میں 10 اکتوبر 2022 سے 9 مارچ 2023 تک میزائل حملے کیے گئے۔ جرائم کی عالمی عدالت نے سابق وزیر دفاع اور آرمی چیف کو جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور غیر انسانی جرائم کا مرتکب قرار دیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ اس عرصے کے دوران یوکرین کے مختلف علاقوں میں قائم الیکٹرک پاور پلانٹس اور سب اسٹیشنز کو بڑی تعداد میں میزائل حملوں کا نشانہ بنایا گیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ عدالت کے نزدیک اس طرح کے حملے عام شہریوں کو نشانہ بنانے کے مقاصد کے تحت کیے گئے۔

دنیا کی طویل ترین پرواز، قطر ایرویز نے تمام ریکارڈ توڑ دیئے

دوحہ (یو این آئی) قطر کی سرکاری فضائی کمپنی قطر ایرویز نے اب تک کی سب سے طویل ترین پرواز کر کے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے۔ ترجمان قطر ایرویز کا کہنا ہے کہ دوحہ سے نیوزی لینڈ رواند ہونے والی پرواز کا دورانیہ کسی بھی تجارتی فضائی کمپنی کی پرواز سے زیادہ ہے۔ کمپنی کی ترجمان نے بتایا کہ قطر ایرویز کی پرواز کیو آر 920 دوحہ کے حمد انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ کے لیے روانہ ہوئی۔ اس حوالے سے فضائی کمپنیوں کے امور سے متعلق ویب سائٹ "فلائٹ ریڈار 24 کے مطابق اس براہ راست پرواز کا دورانیہ 16 گھنٹے 2 منٹ ہے جب کہ اسی روٹ پر واپسی کی پرواز کا دورانیہ 17 گھنٹے 30 منٹ محیط ہوگا۔ قطر ایرویز کا کہنا ہے کہ وہ نیوزی لینڈ کے لیے 14534 کلومیٹر فاصلے کی پرواز کے لیے بوئنگ 777 طیارہ استعمال کر رہی ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل طویل ترین پرواز کا ریکارڈ "ایمریٹس فضائی کمپنی کے پاس تھا، کمپنی نے مارچ 2016 میں دبئی سے آکلینڈ کے لیے براہ راست پروازیں شروع کی تھیں۔

مغربی ناتیجیریا: دہشت گردانہ حملہ، 20 فوجی ہلاک

نیامی (یو این آئی) ناتیجیریا کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ مغربی ناتیجیر کے تلاہیری علاقے میں دہشت گردانہ حملے میں 20 فوجی ہلاک ہو گئے۔ وزارت نے ایک پریس میں بتایا کہ منگل کو مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بجے کے قریب وفاقی اور سیکورٹی فورسز کے ایک دستے پر تاہیہ گاؤں کے مضافات میں مسلح دہشت گرد گروہوں نے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں 20 فوجیوں اور ایک عام شہری سمیت 21 افراد ہلاک ہو گئے۔ ریلیز میں کہا گیا کہ حملے میں فوجیوں زخمی اور دو فوجی گاڑیوں کو نقصان پہنچایا۔ وزارت نے کہا کہ اس دوران بہت سے دہشت گرد مارے گئے اور ان کے سفر اور سامان کے ذرائع کو تباہ کر دیا گیا۔ مزید برآں، باقیہ حملہ آوروں کی تلاش اور انہیں تباہ کرنے کیلئے فضائی اور زمینی فورسز کو تعینات کیا گیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق تاہیہ گاؤں 'تین س